بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر شیخ روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۱۲ محرم ۱۳۹۱ھ ؛ ۱۴ امان ۱۳۵۰ہش ؛ ۱۴ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۶۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"چکروں کی تکلیف اب بھی ہو جاتی ہے ویسے عام طبیعت بہتر ہے"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۱۴ امان۔ حضور ایدہ اللہ کو چکروں کی تکلیف اب بھی ہو جاتی ہے ویسے عام طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بہت سوز اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

پہلے مومنوں کے گناہوں کی حالت پر موت آتی ہے پھر انہیں نیکی کی قوّت ملتی ہے

نیکیوں کی توفیق عطا ہونے پر وہ پھر اُوپر چڑھنا شروع کرتے ہیں اس کیلئے انہیں زنجبیلی شربت پلایا جاتا ہے

"سورہ الدّہر میں اس پیدائش کی حالت (جس میں گناہ سوز فطرت کے بعد نیکیوں کی قوت عطا ہوتی ہے۔ ناقل) کا بیان کافوری اور زنجبیلی شربت کی مثال سے دیا ہے چنانچہ پہلے فرمایا اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا یعنی مومن جو خدا کے نیک بندے ہیں وہ کافوری پیالے پیتے ہیں۔ کَافُوْر کا لفظ اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ کَفْر ڈھانکنے کو کہتے ہیں اور کافور مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی بہت ڈھانکنے والا ...... غرض کافوری پیالے کا پہلے ذکر کیا ہے اور یہ اسلئے ہے کہ اول یہ بتایا جائے کہ کامل ہونے کیلئے کافوری پیالہ پہلے پینا چاہیئے تاکہ دنیا کی محبّت سرد ہو جائے اور وہ فسق و فجور کے خیالات جو دل سے پیدا ہوتے تھے اور جنکی زہر رُوح کو ہلاک کرتی تھی۔ دبائے جائیں اور اس طرح پر گناہ کی حالت سے انسان نکل آئے۔ پس چونکہ پہلے تبدیل کا دور ہونا ضروری تھا۔ اسلئے کافوری پیالہ پلایا گیا۔ اس کے بعد دوسرا حصہ زنجبیلی ہے ..... پس دوسری حالت جو زنجبیلی حالت ہے وہ وہی ہے جبکہ صحتِ کامل کے بعد توانائی اور طاقت آجائے۔ یہاں تک کہ پہاڑوں پر بھی چڑھ سکے اور زنجبیل بجائے خود چونکہ حرارتِ غریزی کو بڑھاتی ہے اس لئے اللہ تعالےٰ نے اس ذکر سے بتایا کہ پہلے مومنوں کے گناہوں کی حالت پر موت آتی ہے اور پھر انہیں نیکی کی توفیق اور قوت ملتی ہے۔ گناہ کی حالت میں انسان پستی اور ذلّت میں ہوتا ہے اور جوں جوں گناہ کرتا جاتا ہے نیچے ہی نیچے چلا جاتا ہے۔ لیکن جب گناہوں پر موت آتی ہے۔ تو وہ اس پستی کے گڑھے میں ہی پڑا ہوا ہوتا ہے جب تک اُوپر چڑھنے کے لئے اسے زنجبیلی شربت نہ ملے۔ پس نیکیوں کی توفیق عطا ہونے پر وہ پھر اُوپر چڑھنا شروع کرتا ہے اور یہ پہاڑی گھاٹیاں وہی ہیں۔ جو صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ میں بیان ہوئی ہیں۔ خدا تعالےٰ کے راستبازوں اور منعم علیہم کی راہ ہی وہ اصل مقصود ہے جو انسان کے لئے خدا تعالےٰ رکھی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۸-۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گردوں کی شکایت اور کمر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۳ امان۔ کل یہاں نماز جمعہ مسجد مبارک میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں وقفِ جدید کی اہمیّت پر خطبہ دیا اور احباب جماعت کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے اور اپنی اولادوں کو معلمین وقفِ جدید کی حیثیت سے خدمات بجا لانے کیلئے وقف کرنے کی پُرزور تحریک فرمائی۔

آپنے فرمایا وقفِ جدید سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک مقدس دور کی سب سے آخری تحریک ہے اور حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے ملک بھر میں معلمین کو پھیلا کر ان کے ذریعہ لوگوں کو صراطِ مستقیم پر گامزن کرنے

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ارشاد

نُصرت جہاں ریزروفنڈ کی ادائیگی میں تاخیر روا نہ رکھیں

نصرت جہاں ریزروفنڈ میں جن خوش قسمت احباب و خواتین نے وعدہ لکھوا کر شمولیت اختیار کی ہے وہ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالےٰ کے یہ الفاظ ہر وقت اپنے ذہنوں میں محفوظ رکھیں اور تعمیل ارشاد کے لئے کوشاں رہیں۔ فرمایا:۔

"نومبر تک کی مہلت زیادہ تر زمیندار احباب کے لئے ہے۔ جو دوست اپنے وعدوں کی رقوم فوری طور پر ادا کر سکتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ان کی ادائیگی میں تاخیر روا نہ رکھیں۔"

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ ربوہ

(مسعود احمد پبلشر ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ امان ۱۳۵۵ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعا کی اہمیت

بیشک نماز دعا ہے اور اللہ تعالیٰ نے نماز کے لئے پانچ وقت مقرر کئے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے یاد الٰہی دوسرے لفظوں میں اس سے دعا کرنے کے لئے کسی خاص وقت کا تعین نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ ایک مسلمان سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ ہر وقت دعا میں مصروف رہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر وقت اور ہر کام کے لحاظ سے ہمیں دعا سکھائی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم سورہ آل عمران کے آخری حصہ میں فرماتا ہے:۔

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ
مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الثَّوَابِ ۝
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۭ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ
لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ:۔ (وہ عقلمند) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے (رہتے) ہیں (اور کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب تو نے اس (عالم) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو (ایسے بے مقصد کام کرنے سے) پاک ہے۔ پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچا)

اے ہمارے رب! جسے تو آگ میں داخل کرے گا۔ اُسے تو تُو نے یقیناً ذلیل کر دیا۔ اور ظالموں کا کوئی (بھی) مددگار نہیں ہوگا۔

اے ہمارے رب! ہم نے یقیناً ایک ایسے پکارنے والے کی آواز (جو ایمان کے لئے بلاتا ہے (اور کہتا ہے) کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ) سنی ہے پس ہم ایمان لے آئے اس لئے اے ہمارے رب! تو ہمارے قصور معاف کر اور ہماری بدیاں ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ (ملاکر) وفات دے۔

اے ہمارے رب! ہمیں وہ (کچھ) دے جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اور قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا تو اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔

چنانچہ اُن کے رب نے (یہ کہتے ہوئے) ان کی (دعا) سُن لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کروں گا۔ تم ایک دوسرے سے (تعلق رکھنے والے) ہو۔ پس جنہوں نے ہجرت کی اور انہیں ان کے گھروں سے نکالا گیا اور میری راہ میں تکلیف دی گئی اور انہوں نے جنگ کی اور مارے گئے میں ان کی بدیوں (کے اثر) کو ان (کے جسم) سے یقیناً مٹا دوں گا اور میں انہیں یقیناً ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (یہ انعام) اللہ کی طرف سے بدلہ کے طور پر ملے گا۔ اور اللہ تو وہ ہے کہ جس کے پاس بہترین جزا ہے۔

جو لوگ کافر ہیں ان کا ملک میں آزادی سے پھرنا تجھے ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے۔

یہ عارضی نفع ہے جس کے بعد ان کا ٹھکانا جہنم (ہی) ہوگا۔ وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے

لیکن جن لوگوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا ہے۔ ان کے لئے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے (یہ) اللہ کی طرف سے مہمانداری کے طور پر ہوگا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے اور بھی اچھا ہے

اور اہل کتاب میں سے بعض لوگ یقیناً ایسے (بھی) ہیں جو اللہ پر) اور جو کچھ تم پر اتارا گیا ہے (اس پر) اور (جو کچھ) اُن پر اتارا گیا (اس پر) ایمان رکھتے ہیں اور ساتھ ہی (وہ) اللہ کے آگے فروتنی (بھی) اختیار کرنیوالے ہیں (اور) اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑا مول نہیں لیتے۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جن کے اعمال کا بدلہ ان کے رب کے پاس ان کے لئے (محفوظ) ہے۔ اللہ یقیناً جلد حساب کرنے والا ہے۔

اے ایماندارو! صبر سے کام لو اور (دشمن سے بڑھکر) صبر دکھاؤ اور سرحدوں کی نگرانی رکھو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انبیاء کا کعبۂ مقصود ——— البیت المعمور

(از محترم شیخ عبد القادر صاحب لاہور)

تیسری صدی ہجری کے پہلے رُبع میں ایک مہتم بالشان کتاب اخبار مکہ کے نام سے لکھی گئی۔ یہ کتاب ابی الولید محمد بن عبد اللہ بن احمد الازرقی کی تالیف ہے اور ازرقی اخبار مکہ کے نام سے معروف ہے۔ تاریخ ابن ہشام اس سے کچھ عرصہ پہلے کی ہے۔ اس طرح یہ دونو کتابیں اسلام کے قدیمی لٹریچر میں شامل ہیں۔ اخبار مکہ میں، مکہ معظمہ اور کعبۃ اللہ کی تاریخ ہے۔ اس کتاب کے شروع میں ایک گلدستہ کی صورت میں وہ احادیث جمع کر دی گئیں جن میں انبیاء کرام خصوصاً انبیائے بنی اسرائیل کے حج کعبۃ اللہ کا ذکر ہے بیشتر روایات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مکاشفات پر مبنی ہیں۔ آپ نے رویاء میں انبیاء کو مناسکِ حج ادا کرتے ہوئے دیکھا اور امّت کے سامنے من وعن بیان کر دیا بمعہ اسناد کے احادیث و روایات صحابہ کا یہ مجموعہ ایک نادر مرقع ہے۔ "انبیاء بنی اسرائیل اور حج کعبۃ اللہ" کا موضوع تشنۂ تحقیق ہے۔ اس مضمون کی کچھ جھلکیاں پیش کی جاتی ہیں۔

سب سے اول ازرقی کی بعض روایات درج ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مکاشفات اور تصریحات کی تائید میں تحقیقی مواد دوسرے مضمون میں پیش کیا جائے گا۔ وبا اللہ التوفیق۔

حدثنی مهدی بن ابی المهدی
قال حدثنا عبد الرحمن بن
عبد الله مولی بنی هاشم عن
حمّاد بن سلمه عن عطاء
بن السایب عن محمد بن
سابط عن النبی صلی الله
علیه وسلم قال كان النبی
من الانبیاء اذا هلكت
اُمّتهٗ لحق بمكة فیتعبد
فیها النبی ومن معه حتی
یموت فمات بها نوح وهود
وصالح وشعیب وقبورهم
بین زمزم والحجر
(ص ۳۴)

میرے پاس مہدی بن ابی المہدی نے بیان کیا اور کہا کہ ہمارے سامنے عبد الرحمن بن عبد اللہ (بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام) نے بیان کیا انہوں نے حماد بن سلمہ سے انہوں نے عطاء بن سائب سے انہوں نے محمد بن سابط سے اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ نبیوں میں سے جس نبی کی قوم جب ہلاک ہوجاتی تھی تو وہ مکہ میں آبستے تھے اور وہیں وہ نبی اور اُن کے ساتھی عبادت کرتے تھے یہاں تک کہ وفات پا جاتے۔ اس طرح حضرت نوح اور ھود اور صالح و شعیب علیہم السلام نے وفات پائی اور ان کی قبریں چاہ زمزم اور حجر اسود کے درمیان ہیں۔ (صـ ۳۴)

قال عثمان اخبرنی صادق
انه بلغه ان رسول
الله صلی الله علیه وسلم
قال لقد مر بفج الروحاء
اوقال لقد مرّ بهذا الفج
سبعون نبیًا علی نوق
حمر خطمها اللیف
ولبوسهم العباء وتلبیتهم
شتّی منهم یونس بن
متّی فكان یونس یقول
لبیك فرّاج الكرب
لبیك وكان موسیٰ یقول
لبیك انا عبدك لدیك
لبیك قال وتلبیة عیسیٰ
لبیك انا عبدك ابن
امتك بنت عبدیك
لبیك (ص ۳۸-۳۹)

عثمان کہتے ہیں کہ مجھے صادق نے خبر دی کہ انہیں روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فج روحاء سے یا یوں فرمایا اس درہ سے ستّر نبی گزرے ہیں۔ جو ایسی سرخ اونٹنیوں پر سوار تھے جنکی نکیلیں (مہاریں) کھجور کی رسیوں کی تھیں ان (انبیاء) نے مختلف قسم کے چغے زیب تن کئے ہوئے تھے سب کی تلبیہ کے الفاظ مختلف تھے۔ ان میں سے ایک یونس بن متّٰی تھے (حضرت) یونس علیہ السلام کہتے تھے۔ میں تیرے پاس حاضر ہوں اے گھبراہٹوں کے دور کرنے والے (رب) میں تیرے پاس حاضر ہوں اور (حضرت) موسیٰ علیہ السلام یوں کہتے تھے۔ میں تیرے پاس حاضر ہوں میں تیرا بندہ ہوں تیرے پاس حاضر ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (حضرت) عیسیٰ یوں لبیک کہتے تھے۔ میں حاضر ہوں تیرے پاس میں تیرا بندہ ہوں تیری بندی کا بیٹا ہوں جو تیرے دو بندوں کی بیٹی تھی میں تیرے پاس حاضر ہوں۔ (ص ۳۸-۳۹)

حدثنی جدی قال حدثنا
سعید بن سالم عن
عثمان بن ساج عن
خصیف عن مجاهد انه
قال حج موسیٰ النبی
علی جمل احمر فمر
بالروحاء علیه عباء
تان قطوانیتان متزرٌ
باحداهما مرتدی
بالاخری فطاف بالبیت
ثم طاف بین الصفا
والمروة فبینا هو
بین الصفا والمروة
اذ سمع صوتًا من
السماء وهو یقول
لبیك عبدی انا معك
فخر موسیٰ ساجدًا
(ص ۳۴-۳۵)

مجھے میرے دادا نے بتایا کہا کہ ہمیں سعید بن سالم نے عثمان بن ساج سے سن کر انہوں نے خصیف سے اور انہوں نے مجاہد سے سنکر بتایا کہ انہوں نے فرمایا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام نے ایک سُرخ اُونٹ پر سوار ہو کر حج کا سفر کیا اور وہ فج الروحاء کے پاس سے گزرے اُن پر دو قسطوانی پشمینے کی چادریں تھیں جن چادروں میں سے ایک تو تہ بند کے طور پر باندھی ہوئی تھی اور دوسری جسم کے اُوپر کے حِصّہ پر اوڑھی ہوئی تھی۔ چنانچہ انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر صفا اور مروہ کے درمیان طواف کیا۔ اور اس اثنا میں کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان تھے آسمان سے آواز سنی کہ کوئی کہہ رہا ہے اے میرے بندے میں تیرے پاس حاضر ہوں میں تیرے ساتھ ہوں یہ سن کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سجدہ میں گر گئے۔ (ص ۳۵)

حدثنی جدی قال حدثنا
مروان بن معاویه عن
الاشعث ابن سوار عن
عكرمه عن ابن عباسؓ
قال صلی فی مسجد الخیف
سبعون نبیًّا كلهم
مخطمون باللیف قال
مروان بن معاویة یعنی
رواحلهم (ص ۳۵)

میرے دادا نے مجھ سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس مروان بن معاویہ نے بیان کیا۔ انہوں نے اشعث بن سوار سے سنا انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ سے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ مسجد خیف (منیٰ) میں ستر نبیوں نے نماز پڑھی جن کی سواریوں کی نکیلیں کھجور کی رسیوں کی تھیں۔

حدثنی جدّی قال
حدثنا سعید بن سالم
عن عثمان بن ساج عن
خصیف عن مجاهدٍ انهٗ
قال حجّ خمسة و
سبعون نبیًا كلّهم
قد طاف بالبیت وصلی
فی مسجد منیٰ۔ فان
استطعت ان لا تفوتك
الصلوٰة فی مسجد منی
فافعل۔ (ص ۳۵)

میرے پاس مرے دادا نے بیان کیا۔ فرمایا ہمیں سعید بن سالم نے سنایا انہوں نے عثمان بن ساج سے انہوں نے خصیف سے انہوں نے مجاہد سے سُنا کہ انہوں نے کہا کہ ۷۵ نبیوں نے حج کیا سب نے بیت اللہ کا طواف کیا۔ اور مسجد منیٰ میں نمازیں پڑھیں۔ پس اگر تجھ سے ہو سکے کہ تیری کوئی نماز ایسی نہ ہو جو مسجد منیٰ میں ادا نہ ہوئی ہو تو ایسا ضرور کر۔

قال عثمان واخبرنی مقاتل
قال فی المسجد الحرام بین
زمزم والركن قبر سبعین
نبیًّا منهم هود وصالح
واسماعیل۔

عثمان کہتے ہیں کہ مجھے مقاتل نے بتایا کہ مسجد حرام میں زمزم اور رکن کے درمیان ستر نبیوں کی قبریں ہیں۔ ان میں سے ہود اور صالح اور اسماعیل علیہم السلام ہیں۔

وقبر آدم وابراهیم واسحاق
ویعقوب ویوسف فی بیت
المقدس (ص ۳۹)

اور آدم، ابراہیم، اسحٰق، یعقوب، اور یوسف علیہم السلام کی قبریں بیت المقدس میں ہیں۔

قال ابن اسحاق وبلغنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان آدمؑ کان استلم
الارکان کلھا قبل ابراھیم
وحجہ اسحاق وسارۃ
من الشام قال وکان
ابراھیم یحجہ کل سنۃ
علی البراق قال وحجت
بعد ذالک الانبیاء
والامم۔ (ص ۳۴)

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ مجھے روایت پہنچی ہے کہ آدم علیہ السلام تمام ارکان کو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے بوسہ دیا کرتے تھے اور حضرت اسحاقؑ اور حضرت سارہ نے شام سے آکر بیت اللہ کا حج کیا اور حضرت ابراہیمؑ ہر سال براقؑ (تیز رفتار اونٹنی) پر حج کیا کرتے تھے۔ یہ بھی کہا کہ اس کے بعد انبیاء علیہم السلام اور قوموں نے حج (بیت اللہ) کیا۔

حدثنا ابو الولید حدثنی
جدی حدثنا سفیان
عن مسعر عن مصعب
بن شیبہ عن عبداللہ
ابن الزبیر قال ان
کانت الامۃ من بنی
اسرائیل لتقدم مکۃ
فاذا بلغت ذاطوی
خلعت نعالھا تعظیما
للحرم (ص ۳۶۱)

ابو الولید نے بتایا کہ مجھ سے میرے دادا نے ذکر کیا کہ ہمیں سفیان نے بتایا کہ میں نے مصعب بن زبیر سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ ابن الزبیر سے سُنا وہ کہتے ہیں کہ بنی اسرائیل کی کوئی امت جب مکہ آتی تھی تو مقام ذی طوی پہنچ کر اپنے جوتے حرم کی تعظیم کی خاطر اتار دیتی تھی۔

حدثنا ابو الولید قال
حدثنی جدی حدثنا
ابراھیم حدثنا محمد
ابن سوقۃ عن عکرمۃ
عن ابن عباس انہ قال
حج الحواریون فلما
دخلوا الحرم مشوا
تعظیما للحرم۔ (ص ۳۶۶)

ہمیں ابو الولید نے سنایا، کہا کہ میرے پاس میرے دادا نے بیان کیا کہ انہیں ابراہیم نے اور انہیں محمد بن سوقہ نے عکرمہ سے اور انہوں نے حضرت ابن عباسؓ سے سنکر بتایا کہ انہوں نے کہا کہ حواریوں نے حج بیت اللہ کیا جونہی وہ حواری حرم میں داخل ہوئے تو حرم کی تعظیم کی خاطر وہ پا پیادہ چلنے لگے۔

تنظیم موصیات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے تین سال ہوئے تنظیم موصیات کا قیام فرمایا حضور نے ہر جگہ جہاں موصیات ہیں ارشاد فرمایا کہ تنظیم موصیات ضرور قائم کی جائے اور ہر موصیہ کم از کم دو کو قرآن مجید پڑھائے۔ اور اس کی باقاعدہ رپورٹ بھجوائی جائے۔

اس وقت تک ہر وہ شہر قصبہ یا گاؤں جہاں لجنہ قائم ہے تنظیم موصیات قائم نہیں ہو سکی نہ ہی ہر جگہ نائب صدر موصیات کا انتخاب ہوا ہے اسلئے

(۱) آپ کا پہلا قدم یہ ہونا چاہئے کہ ہر جگہ جہاں کم از کم دو تین موصیہ خواتین ہیں تنظیم موصیات قائم کریں اور ان میں سے ایک کو نائب صدر موصیات منتخب کر کے اس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لیں نائبہ صدر موصیات صدر موصیان کے ماتحت کام کرے گی۔

(۲) پھر نائب صدر موصیات کا دوسرا قدم یہ ہونا چاہئے کہ وہ جماعت کی خواتین کو وصیت کی اہمیت سمجھا کر ان کو وصیت کرنے کی تلقین کریں تا موصیات کی تعداد میں اضافہ ہو۔ نائبہ صدر موصیات کا فرض ہے کہ ہر رپورٹ میں وہ یہ تحریر کریں کہ اس ماہ میں اتنی خواتین نے وصیت کی اور اب موصیات کی تعداد اتنی ہے۔

(۳) تیسرا اور سب سے اہم کام نائبہ صدر موصیات کا یہ ہے کہ وہ قرآن مجید کی تعلیم کا انتظام کرے اور جائزہ لے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ہر موصیہ کم از کم دو کو قرآن مجید پڑھائے ناظرہ جاننے والیاں ناظرہ اور با ترجمہ جاننے والیاں با ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ ہم سبکو خدمت قرآن مجید کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

"عزیزو تقویٰ کی راہوں پہ قدم مارو" (حضرت مسیح موعودؑ)

عزیزو! تقویٰ پہ گام اپنے استوار کرو
دلوں سے دور ہر ایک میل ہر غبار کرو

نہ بات کوئی کسی سے بھی ناگوار کرو
نہ دل دکھاؤ کسی کا نہ بے قرار کرو

دلوں کو پیار و محبت سے جیتنا سیکھو
طریق جبر و تشدّد نہ اختیار کرو

جو ہو ہی جائے کسی سے کوئی خطا یا بھول
کبھی نہ اس کو سرِ عام شرمسار کرو

کسی کے عیب کسی اور کو بتا کے یونہی
نہ دامن اپنا نہ اوروں کا داغدار کرو

جو ہو سکے تو خدا کے حضور آخرِ شب
دُعائے خاص سے نَین اپنے اشکبار کرو

یہ مال و زر جو خدا نے عطا کیا ہے ہمیں
اسی کی راہ میں ہر دم اُسے نثار کرو

کیا جو پہلوں نے تھا جان و مال کا سودا
خدا سے تم بھی وہی بیع و بیوپار کرو

کرو اُسی پہ توکّل ہر اک مصیبت میں
اُسی کے آگے بیاں اپنا حالِ زار کرو

مسیحؑ و مہدیٔ دوراں کی یہ نصیحت ہے
جفا پہ غیر کی بس صبر اختیار کرو

جو گالیاں دے اُسے روز و شب دعائیں دو
جو دُکھ تمہیں دے ہمیشہ تم اس سے پیار کرو

مخالفین کے ہو جائیں حربے سب بیکار
تم اُن پہ سیفِ محبّت سے ایسے وار کرو

خدا کا ذکر ہے تسکینِ قلب کا موجب
تم اس کا ذکر شب و روز بار بار کرو

کبھی نہ لوٹ کے آئیگا وقت بیتا ہوا
نہ لمحہ ضائع کوئی اپنا زینہار کرو

مسیحِ وقت کے اصحاب رہ گئے ہیں چند
زیارت اُن کی ہو ممکن تو بار بار کرو

خزاں کے وقت ہی آتی ہے یادِ فصلِ بہار
مرے عزیزو نہ نا قدری بہار کرو

ہے جنکی آنکھ سے اوجھل صداقتِ اسلام
صداقت اُن پہ بہر طور آشکار کرو

سنو یہ شعر مرے گوشِ ہوش سے صدیقؔ
بڑے ہی کام کی باتیں ہیں اعتبار کرو

محمد صدیق امرتسری۔ جزائر فجی

ولادت

مورخہ ۷ر فروری ۱۹۷۱ء کو مکرم ماسٹر مبارک احمد صاحب (کاٹھ گڑھی) کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا حضور ایدہ اللہ نے اسکا نام مقبول احمد رکھا احباب دعا فرمائیں کہ اسے اللہ تعالیٰ لمبی اور صالح عمر دے اور اسے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ نومولود محترم چوہدری عبدالرحیم صاحب کاٹھ گڑھی کا پوتا ہے۔

اذکروا موتٰکم بالخیر

(۱) محترم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم

(مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کراچی)

(قسط نمبر ۲)

آپ کے بالا افسران اور ماتحت ہمیشہ آپ کے گرویدہ رہے۔ آپ ہر سال کراچی سے جلسہ سالانہ پر جانیوالے احباب کے لئے جناب ایکسپریس میں ایک یا دو بوگیاں زائد لگوانے کا انتظام کرتے۔ ۱۹۶۸ء میں کراچی سے جلسہ سالانہ کے لئے پہلی سپیشل گاڑی چلنے میں آپ کی کوشش کا بڑا دخل تھا۔ پھر ۱۹۶۹ء میں بھی انتہائی نامساعد حالات میں اس گاڑی کا انتظام کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اور دیگر بزرگان سلسلہ کی آمد و رفت کے موقع پر ریلوے سے متعلق تمام امور بڑے انہماک سے سرانجام دیتے۔ ہمیشہ خاموشی سے کام کرنا پسند کرتے اور کبھی شہرت کے خواہاں نہیں ہوتے جماعت کا کوئی شخص کسی کام کے لئے آپ کے پاس آتا تو آپ اس کے ذاتی واقف نہ بھی ہوتے پھر بھی فوراً سب کام چھوڑ کر پہلے اس کا کام کرواتے۔ ہر سال سینکڑوں احباب جماعت کے بچوں کو کنسیشن بنوا کر دیتے کراچی سے بذریعہ ریل ربوہ لے جانے والے جنازوں کے سلسلہ میں تقریباً بیس سال تک ہر ضرورتمند احمدی کی مدد کرتے رہے۔ اور ریلوے سے متعلق دیگر مشکلات کے لئے ہمیشہ دوسروں کی راہنمائی کرتے

تقسیم ملک سے پہلے اور اس کے بعد سال ۲ سال تک ریلوے مزدوروں کی تنظیم کی کراچی شاخ کے ڈویژنل سکرٹری رہے۔ دو سال کے لئے کراچی شاخ کے صدر بھی رہے اور ہمیشہ دوسروں کے حقوق کی خاطر تگ و دو کرتے رہے آپ کے اس دور کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی کے ارشاد کے مطابق کارکنوں کو ہڑتال سے باز رکھا۔ محکمہ ریلوے کی طرف سے آپ کو طویل خدمات کے صلہ میں ایک سند خوشنودی اور ایک نقرئی تمغہ دیا گیا ۱۹۶۱ء کی مردم شماری میں اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر آپ کو حکومت کی طرف سے سند خوشنودی عطا کی گئی اور ایک طلائی تمغہ بھی ملا۔ آپ قانون کی معمولی سی خلاف ورزی کے بھی سخت مخالف تھے۔ اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل آپ نے اپنے منجھلے بیٹے سے فرمایا:۔

"ہر شخص چاہتا ہے کہ اپنی اولاد کے لئے کچھ جائیداد پیدا کرے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی قلیل آمدنی کیوجہ سے ایسا نہیں کر سکا۔ لیکن میری طرف سے ایک روحانی تسکین آپ لوگوں کو میسر رہے گی کہ کوئی شخص آپ کو آپ کے باپ کے متعلق یہ نہیں کہے گا کہ اس نے کبھی کسی کو دھوکہ دیا ہو۔ کسی سے ایک پیسہ رشوت لی۔ کسی کو تکلیف دی یا دانستہ کسی کی دلآزاری کی ہو۔" یہ دعویٰ یقیناً بہت بڑی بات ہے

بیماری اور تکلیف کے وقت اگرچہ آپ نے زندگی بھر صبر و استقلال کا ثبوت دیا لیکن اس کا انتہائی مظاہرہ آپ نے اپنی آخری بیماری کے دوران کیا۔ آپ کی عام صحت بڑی اچھی تھی۔ مگر وفات سے دس روز قبل اچانک آپ کے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا آٹھ روز تک ہسپتال میں بڑے صبر و ہمت سے اس مرض کا مقابلہ کیا۔ اور آخر وقت تک ہر پوچھنے والے سے یہی کہا کہ "میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہوں"۔ بیماری کے دوران آیات قرآنی کا ورد کرتے رہے اگرچہ ڈاکٹر مایوس ہو چکے تھے لیکن آپ نے بڑے پختہ عزم کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھا۔ اور مایوسی کا ایک کلمہ تک منہ سے نہ نکالا۔ جمعرات ۲۳ جولائی ۱۹۷۰ء کو صبح سے ہی تمام اہل خانہ پاس جمع تھے۔ شام کو کچھ لوگ تیمارداری کے لئے آئے۔ آپ سب سے گفتگو کرتے رہے۔ پانچ بجے آپ کی بیٹی نے آپ سے پوچھا کہ ابا جان آپ گھر جانا چاہتے ہیں تو آپ نے قدرے توقف کے بعد فرمایا۔ "نو بجے گھر چلیں گے"۔ آخر آٹھ بجکر پچاس منٹ پر آپ نے ذکر الٰہی کرتے ہوئے تقریباً ۶۲ سال کی عمر میں اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

اگلی صبح دس بجے احباب جماعت، دوستوں اور اہل محلہ کی کثیر تعداد نے آپ کی نماز جنازہ ادا کی اس کے بعد وصیت ہونے کی وجہ سے آپ کی نعش کو ربوہ لایا گیا۔ جہاں مولانا ابوالعطاء صاحب نے ۲۵ جولائی سنہ کو بعد نماز ظہر نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ کا جسدِ خاکی بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر و ہمت سے یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(۲) منشی محمد الدین صاحب مرحوم کا ذکر خیر

(مکرم محمد رفیع صاحب قائد آباد)

منشی محمد الدین صاحب مرحوم ضلع سیالکوٹ سے جے وی پاس کر کے ضلع شیخوپورہ کے سکول میراں پور میں غالباً ۱۹۲۶ء میں تعینات ہوئے۔ وہاں پر ایک نہایت مخلص اور بزرگ احمدی محترم سید لال شاہ صاحب مرحوم اوّل مدرس تھے۔ منشی صاحب نائب مدرس لگے۔ جہاں محترم شاہ صاحب مرحوم کے نیک نمونہ اور تبلیغ کے ذریعہ منشی صاحب مرحوم آغوشِ احمدیت میں آ گئے۔ زندگی بھر جماعت کی خدمت کا کوئی وقت بھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔

جماعت کے سیکرٹری مال تھے جماعت آنبہ ضلع شیخوپورہ بہت پرانی جماعت ہے۔ بہت وسیع علاقہ میں پھیلی ہوئی ہے ہر اتوار کو چندہ کی وصولی کے لئے گھر سے نکل جاتے اور چندہ وصول کر کے واپس لوٹتے۔ حتیٰ کہ عید کے روز بھی عید پڑھنے کے بعد اکثر ان لوگوں کی طرف چلے جاتے۔ بار بار جانے پر بھی گھر میں نہ ملتے۔ عید دوسرے دن ان کو گھر جا ملتے۔ اور چندہ کی وصولی کر لاتے۔ سکول کی چھٹیاں تبلیغ میں گذارا کرتے۔ کئی سال متواتر۔ بکیریاں ضلع ہوشیارپور تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔

تحریک جدید کے دفتر اوّل میں شامل ہوئے اور تا دم مرگ اضافہ کے ساتھ چندہ دیتے رہے۔ مرکز سے مستقل تعلق قائم رکھنے کی کوشش پر قادیان میں بھی مکان بنایا۔ اور ربوہ میں بھی مگر سکونت اختیار نہ کر سکے۔ صرف اس لئے مکان بنانے کہ اولاد کا تعلق بھی مرکز سے قائم رہے۔

منشی صاحب اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی تھے۔ ان کی زبردست خواہش تھی کہ میرے گاؤں میں خدا تعالیٰ جماعت قائم کر دے بالآخر خدا تعالیٰ نے یہ خواہش پوری کر دی ایک جماعت قائم ہو گئی۔ اب بفضل خدا ہماری اپنی مسجد بھی ہے۔ یہاں تمام عمر ایک ایک ہی گھر رہا۔ اب کم از کم آٹھ دس گھر ہو گئے ہیں۔

منشی صاحب جس سکول میں تعینات ہوئے اسی میں ریٹائر ہوئے۔ ایک دفعہ تبادلہ ہوا۔ لوگوں کو پتہ چلا۔ گاؤں کے لوگ اے ڈی آئی کی کوٹھی پر پہنچ گئے۔ اس وقت واپس نہ آئے جب تک تبادلہ رکوا نہ لیا۔

ہر فرد کے ساتھ دلی ہمدردی رکھتے ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہوتے۔ ایک ماہر طبیب بھی تھے اپنے حسن اخلاق اور معقول کے ساتھ خاص برتاؤ اور ہمدردی کے سبب تمام علاقہ کو گرویدہ کیا ہوا تھا

مرحوم کا حسن سلوک ہی تھا جس کیوجہ سے منشی صاحب کی وفات کی خبر جب لوگوں کو ہوئی تو گاؤں کے گاؤں آخری دیدار کے لئے چلے آتے۔ غیر از جماعت دوستوں نے جو کئی سو کی تعداد میں تھے۔ جنازہ پڑھا اور کافی دوست جنازہ کے ہمراہ ربوہ آئے اور بہشتی مقبرہ میں تدفین میں حصہ لیا اپنے پیچھے ایک بیوہ دو لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو بفضل خدا سب مخلص ہیں۔

احباب دعا کریں کہ مولیٰ کریم منشی صاحب کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقامات عطا فرمادے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

میری بھاوجہ صاحبہ ۱½ ماہ سے بیمار ہیں اور اب میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ امید ہے بروز پیر مورخہ ۲/۱۵ کو ان کی ریڑھ کی ہڈی کا اپریشن ہو گا۔ احباب جماعت اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

صالحہ فاطمہ دارالیمن ربوہ

۲۔ میری نانی اماں کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ سر چکراتا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ حواس پر بھی کافی اثر ہے اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔ احباب جماعت اور مخلص بہنوں سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمادیں۔

ناصرہ پروین از ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفرقان کا خاص نمبر

ماہنامہ الفرقان کا فروری اور مارچ کا خاص نمبر (انگریزی حکومت اور مسلمان) سو۱۰۰ صفحات پر مشتمل جملہ خریداروں کو بذریعہ ڈاک بھجوا دیا ہے جن احباب کا چندہ ختم تھا ان کے نام وی پی کیا گیا ہے۔ احباب وی پی وصول کر لیں۔ یہ ایک خاص نمبر ہے اس سے کوئی دوست محروم نہ رہیں۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد میں ایک تقریب

مورخہ ۲۸ فروری بروز اتوار تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد ضلع حیدر آباد میں یوم والدین منایا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب ایم اے بی ٹی نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد ۱۲ طلبہ نے مختلف مضامین پر تقاریر کیں۔ مکرم ماسٹر ریاض احمد صاحب ماسٹر حمید احمد صاحب اور ماسٹر بشیر احمد صاحب خادم نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ آخر میں مہمانِ خصوصی مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی اور بیش قیمت نصائح سے نوازا۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی دعا کے بعد جملہ طلبہ میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ نیز مہمانوں کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

(سٹاف سیکرٹری)

دعائے نعم البدل

مکرم چوہدری منوّر احمد صاحب گڑھی شاہو لاہور کا اکلوتا بیٹا عزیز سلطان احمد بعمر چار ماہ ۴ اور ۵ مارچ کی درمیانی شب وفات پا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ عزیز مرحوم مکرم چوہدری محمد دین صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ کا نواسہ اور حضرت مولوی سکندر علی صاحبؓ کا پڑپوتا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور نعم البدل عطا کرے۔ آمین۔

(مسعود احمد سعادی۔ دار الصدر شرقی۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ (i) میرے عزیز بزرگ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب آف قلعہ صوبہ سنگھ عرصہ تین چار ماہ سے سخت بیمار ہیں۔

(ii) نیز میرے تایا جان مکرم ملک محمد شفیع صاحب پریذیڈنٹ دار الرحمت وسطی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں

(iii)۔ خاکسار بھی عرصہ سے پیٹ کی تکالیف میں مبتلا ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے نہایت عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (خاکسار عبد السمیع کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۔ میرا چھوٹا بھائی سید تبشیر احمد ان دنوں جھنگ شہر میں شدید بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید سجاد احمد دار الرحمت شرقی ربوہ)

ناظمین اطفال الاحمدیہ توجہ فرمائیں

اکثر مجالس اطفال الاحمدیہ کی وصولی ابھی تک صفر ہے۔ ناظمین اطفال الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ جائزہ لیں اور اگر ابھی تک چندہ مرکز نہیں بھجوایا تو فوری طور پر پانچ ماہ کا چندہ مرکز کو ارسال فرما دیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

فہرست عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرت

۲

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دار الاقامۃ النصرۃ قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں۔ اس ادارے کے تمام اخراجات، احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔ اس ادارے کے لئے جن دوستوں نے ماہ تبلیغ/فروری ۱۳۵۰ ہش/۱۹۷۱ء میں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جا رہے ہیں۔ (نگران دار الاقامۃ النصرۃ۔ ربوہ)

مکرم عبد الحفیظ صاحب کھوکھر	۵ روپے
″ عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ سیرالیون کمپالہ مغربی افریقہ	۶۰ روپے
″ محمد یامین صاحب لندن بذریعہ مکرم محمد اکرم خان صاحب غوری ربوہ	۲۰ روپے
محترمہ فاطمہ خاتون صاحبہ	۲ روپے
″ آصفہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ شاہد احمد صاحب قریشی	۱۴ روپے
″ نسیم صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد الستار صاحب	۵ روپے
مکرم شیخ محمد یوسف صاحب مسجد فضل لائل پور (از طرف جماعت)	۱۳ - ۳۵۳ روپے
جماعت احمدیہ لاہور چھاؤنی	۴۰ روپے
مکرم شریف احمد صاحب حلقہ مصری شاہ لاہور	۱۰ روپے
″ شیخ محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ	۱۲ روپے
″ عبد الرفیق آصف صاحب ربوہ	۲ روپے
″ عبد الرحمٰن صاحب محاسب راولپنڈی	۱۰۲ روپے
محترمہ طاہرہ ذکیہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد حسین صاحب امریکہ	۵۰ روپے
مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب جڑانوالہ	۵۰ روپے
″ عبد الستار صاحب ربوہ	۱ روپے
محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب لائل پوری	۳۰ روپے
مکرم چوہدری نور احمد خان صاحب گوالمنڈی۔ لاہور	۳۰ روپے
″ عبد الغفار صاحب سرگودھا	۵۰ - ۳ روپے
″ شمس الدین صاحب بوریوالہ	۱ روپے
″ رانا مبارک احمد صاحب لاہور	۵ روپے
″ بشیر احمد صاحب صراف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۵ روپے
″ عبد الرب صاحب ربوہ	۳ روپے
″ عبد الرحمان صاحب محاسب کراچی	۷۹ - ۲۱۶ روپے
″ عزیز الدین صاحب ملتان چھاؤنی	۱۰ روپے
″ مجید احمد صاحب حلقہ کینال پارک لاہور	۵ روپے
″ شریف احمد صاحب اسلام آباد	۲۵ روپے
″ افتخار احمد صاحب ہری پور ہزارہ	۵۰ - ۳ روپے
″ خواجہ مظفر احمد صاحب ربوہ	۴۰ روپے
″ ناصر احمد صاحب پشاور	۱ روپے
″ عبد القیوم فاروقی صاحب لاہور	۶۰ - ۱۸ روپے
″ ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۱۰ روپے
″ حکیم محمد حنیف صاحب رحمان آباد ضلع نواب شاہ	۳ روپے
محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ	۱۰ روپے
مکرم چوہدری عنایت علی صاحب چک ۲۰۲ گ ب لائل پور	۵۵ - ۲۱ روپے
″ حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۲ روپے
″ ماسٹر منظور احمد صاحب محمود آباد ضلع تھرپارکر	۱۵ روپے

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ تبلیغ/فروری کا چندہ جلد بھجوائیں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارتی طیارہ کے اغوا کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے گی

اسلام آباد۔ ۱۲ مارچ۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت نے بھارتی طیارے کے اغوا کے بارے میں عدالتی تحقیقات کرانے کا فیصلہ کیا ہے یہ تحقیقات ہائی کورٹ کے جج سے کرائی جائے گی۔ ترجمان نے اس فیصلہ کی مزید تفصیلات سے انکار کر دیا ہے تاہم انہوں نے کہا ہے کہ طیارے کے اغوا کے سلسلہ میں عنقریب عدالتی تحقیقات شروع کر دی جائے گی۔

فوجی دستوں کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش

ڈھاکہ ۱۲ مارچ۔ کل کچھ لوگوں نے مشرقی پاکستان میں دو مقامات پر فوج کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تاہم فوج نے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی ریڈیو کے مطابق فوج کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کا پہلا واقعہ سلہٹ میں پیش آیا جہاں بعض لوگوں نے ایک فوجی دستے کو اس وقت روکنے کی کوشش کی جب وہ خوراک لینے جا رہا تھا اسی طرح جیسور میں بھی کچھ لوگوں نے فوج کے کاموں میں رکاوٹ ڈالی اور فوجی دستے کو خوراک حاصل کرنے سے روکا۔ مارشل لاء حکام نے بتایا کہ دونوں مواقع پر اشتعال انگیزی کے باوجود فوج کے جوانوں نے صبر و تحمل سے کام لیا کیونکہ فوج کو یہی حکم دیا گیا ہے تاہم حکام نے خبردار کیا کہ آئندہ اس قسم کے واقعات برداشت نہیں کئے جائیں گے اور جو لوگ فوج کے کام میں مداخلت کریں گے۔ ان سے سختی سے نپٹا جائے گا۔

سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے والوں کو انتباہ

ڈھاکہ ۱۲ مارچ مشرقی پاکستان میں مارشل لاء کا نیا ضابطہ جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جو شخص براہ راست یا بالواسطہ سرکاری املاک کو نقصان پہنچائے گا یا مسلح افواج کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرے گا یا سڑکوں ریلوں اسٹیشنوں اور لائنوں بجلی اور پانی کو استعمال نہیں کرنے دے گا۔ تو اس کا یہ اقدام جارحانہ تصور کیا جائے گا۔ اس کے خلاف متعلقہ مارشل لاء آرڈر کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔

کل پاکستان سائنس کانفرنس

پشاور ۱۲ مارچ۔ پشاور یونیورسٹی میں ۲۹ مارچ کو کل پاکستان سائنس کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جو چھ روز تک جاری رہے گی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون "الف" لفٹیننٹ جنرل کے ایم اظہر خان کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ کانفرنس میں ۴۰۰ غیر ملکی مندوبین شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں زراعت بائیولوجی۔ زولوجی۔ بائیوکیمسٹری۔ اور انجینئرنگ وغیرہ مضامین زیر بحث آئیں گے مقالے بھی پڑھے جائیں گے۔

مسز اندرا گاندھی کی کانگریس پارٹی بھاری اکثریت سے جیت گئی

نئی دہلی ۱۲ مارچ۔ بھارت کے عام انتخابات میں وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کی کانگریس پارٹی بھاری اکثریت سے جیت گئی ہے۔ اس وقت تک پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا کی کل ۵۲۱ نشستوں میں سے اندرا گروپ کو ۲۶۲ نشستیں حاصل ہو چکی ہیں۔ بھارتی وزیر اعظم کا مخالف گروپ جس کی قیادت پارٹی کے سابق سربراہ نجلنگپا کر رہے ہیں ابھی تک صرف چالیس نشستیں حاصل کر سکا ہے

کمبوڈیا میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد

نام پنہہ ۱۲ مارچ۔ کمبوڈیا میں گزشتہ ماہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے کمبوڈیا کی ہائی کمان نے پہلی مرتبہ ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد بتائی ہے۔ کمان کے مطابق ۴۷۹۶ فوجی ہلاک اور ۸۶۶۴ زخمی ہوئے ہیں۔ کمان کے ترجمان نے بتایا اس عرصہ میں ۹۵۰۵ ویت کانگ ہلاک اور ۲۱۱۳۳ زخمی ہوئے ہیں۔

مشرقی پاکستان سے امریکیوں کا نکلنا ضروری نہیں

واشنگٹن ۱۲ مارچ۔ وائٹ ہاؤس سے اعلان کیا گیا ہے کہ موجودہ حالات میں مشرقی پاکستان سے امریکیوں کا نکلنا ضروری نہیں۔ صدر نکسن مشرقی پاکستان کے حالات سے باخبر ہیں۔ بیکس مشرقی پاکستان سے امریکیوں کا نکلنا اس وقت ضروری نہیں ہوگا اور نہ انہیں اس کا مشورہ دیا گیا ہے۔

الفضل روزنامہ ربوہ
میں اشتہار دے کر اپنی
تجارت کو فروغ دیجئے (مینیجر)

البشریٰ سورہ یٰس کی تفسیر

جو نئے اور اچھوتے انداز میں معارف قرآن مجید کا عمدہ نمونہ ہے سورۃ یٰس میں ۲۶ پیشگوئیاں تھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کے ہاتھوں پوری ہوئیں اور بعض پوری ہو رہی ہیں جنہیں پڑھ کر غیر از جماعت نفوس بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ان کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی اور بشاشت پیدا ہوتی ہے غیر از جماعت لوگوں میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے کاغذ اعلیٰ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت غیر مجلد آٹھ روپے مجلد ۹ روپے۔ مجلس مشاورت پر الشرکۃ الاسلامیہ سے مل سکے گی۔

عبداللطیف بہاولپوری۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

لاجواب ٹانک

ہر قسم کی بدنی کمزوری، دماغی کمزوری، نسیان وغیرہ، کمزوری جگر معدہ، پیٹ کی ریحی، دائمی قبض، تبخیر معدہ، مراق، بواسیر بادی، درد کمر، شانوں کے درمیان ہلکا ہلکا درد، تھکاوٹ، کمزوری نظر دائمی نزلہ زکام، رعشہ، فالج، چڑچڑاپن، بدن میں دردیں، دودھ لسی مکھن وغیرہ کا ہضم نہ ہونا یا بلغم پیدا کرنا سب امراض کے لئے اکسیر ہے۔ پندرہ یوم تین روپے۔ حکیم قاضی نذر محمد

قاضی دواخانہ چک چٹھہ (حافظ آباد) گوجرانوالہ

مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے مولف اصحاب احمد قادیان سے تحریر فرماتے ہیں "ایک صاحب ۶۹ سالہ کو کمر کی شدید تکلیف تھی۔ امرتسر سے بھی علاج کروایا گیا دور نہ ہوئی۔ 'پینز کیور' سے آرام آگیا۔ ایک صاحب بعمر ۷۵ سال کو بھی یہی شکایت تھی 'پینز کیور' سے بہت آرام ہوا۔"

PAINS CURE پینز کیور

چار کیپسولز پر مشتمل اعصابی دردوں۔ فالج لقوہ اور ہر قسم کے دیگر دردوں کی عظیم دوا۔ قیمت ۱۰ روپے دیگر معلومات کے لئے رسالہ مفت، ڈاکٹر راجہ محمود نذیر ملک ربوہ

عیدالاضحیہ پر قربانی

عیدالاضحیہ پر قربانی کے جانور دارالضیافت میں دینے کے لئے مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے رقوم موصول ہوئیں ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کیا گیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبولیت سے نوازے۔

- مکرم عبدالواحد صاحب سمن آباد لاہور ۶۰/-
- " محمد یوسف شاہ صاحب ضلع ہزارہ ۲۵/-
- " عطاء اللہ صاحب کشمیری بازار لاہور ۶۰/-
- " خواجہ محمد یوسف صاحب راولپنڈی ۵۰/-
- " عزیز حسین خان صاحب خان پور ۸۲/-
- " عبدالمجید صاحب دبئی بذریعہ مکرم محمد طفیل صاحب سیالکوٹ شہر ۱۰۰/-
- مکرم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب لاہور ۶۰/-
- مکرم محمود نواز صاحب شاہ نواز لمیٹڈ کراچی ۱۶۰/-
- مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم چوہدری نذیر احمد باجوہ صاحب سیالکوٹ ۶۵/-
- مکرم ظہور حسین صاحب کراچی صدر ۸۰/-
- " سید شبیر احمد صاحب مسلم پارک لاہور ۷۰/-

(افسر دارالضیافت)

درخواست ہائے دعا

میری بھانجی عزیزہ امۃ الرقیب سلمہا اللہ تعالیٰ اہلیہ سید سلیم احمد شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہیڈ مرالہ ضلع سیالکوٹ پندرہ روز سے علیل ہیں۔ مرض میں پیچیدگی کی صورت ہے کمزوری کے باعث چلنا پھرنا مشکل ہے احباب سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال سلسلہ احمدیہ۔

۲۔ اہلیہ ام مختلف عوارض سے علیل ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ خورشید بیگ مرزا۔ نواں شہر ملتان۔

۳۔ میری طبیعت کئی دنوں سے اعصابی دردوں اور کمزوری کی وجہ سے خراب ہے۔ دیگر کئی قسم کی پریشانیاں بھی ہیں احباب میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (میاں محمد حسین شیراز خان)

دعائے مغفرت

میرے والد بزرگوار چوہدری کرم الٰہی صاحب آف کھاریاں ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۷۱ء کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے نیز اگر کسی شخص کا ان کے ذمہ کوئی مالی مطالبہ ہو تو کسی قسم کی مقدار سے مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں انشاء اللہ ہر جائز مطالبہ پورا کر دیا جائے گا۔

(رحمت اللہ ڈوگر مولوی فاضل مکان نمبر ۲۲۵۔ پی۔ گلی ۹ محلہ رضا آباد۔ لائل پور شہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈنمارک اور ناروے میں تبلیغِ اسلام کی مساعی اخبارات ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ اسلام کا چرچا

رپورٹ سکنڈے نیویا مشن (ڈنمارک ناروے) بابت جنوری ۱۹۷۱ء

(محترم سید مسعود احمد صاحب مبلغ انچارج سکنڈے نیویا مشن مقیم کوپن ہیگن)

۱۔ مشن ہاؤس میں پانچ تبلیغی جلسے منعقد کئے گئے ان میں احباب جماعت کے علاوہ بعض غیر از جماعت مسلمان اور غیر مسلم حضرات شامل ہوئے اسلام کے مختلف پہلوؤں پر احمدی نقطہ نگاہ سے تقاریر کی گئیں۔ حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے گئے آخر میں سب کی تواضع چائے سے کی جاتی رہی۔ برادرم عبدالسلام میڈسن نے اس پروگرام میں سرگرم حصہ لیا۔

۲۔ نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا کی گئی خطبات میں سیدنا حضرت مصلح الموعودؓ کی تفسیر کے مطابق قرآنی آیات کی تشریح بیان کی گئی بعض احمدی اور غیر از جماعت مسلمان شریک ہوتے رہے۔

۳۔ پاکستانی احمدی احباب کے لئے مجلس ارشاد کے چار اجلاس کئے گئے۔ نوجوانوں نے تقاریر کیں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات کا درس دیا گیا۔

۴۔ چار افراد کو عربی زبان اور قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی رہی۔

۵۔ خدام الاحمدیہ کا ایک اجلاس ہوا۔

۶۔ لجنہ اماء اللہ کی ایک میٹنگ ہوئی۔

۷۔ مورخہ ۷ر جنوری کو ریڈیو ناروے کا ایک نمائندہ اسلام پر انٹرویو لینے آیا۔ کافی دیر تک اسلام و احمدیت کے مختلف پہلوؤں پر سوال کرتا رہا۔ بعد میں ان معلومات پر مشتمل پروگرام نشر کیا گیا۔

۸۔ ۸ر جنوری کو ڈینش ٹیلیویژن کا نمائندہ خاکسار کا انٹرویو لینے آیا۔ انٹرویو مسجد کی تصاویر کے ساتھ دو مرتبہ نشر کیا گیا۔ نماز باجماعت اور دیگر مناظر دکھائے گئے اس انٹرویو کا ذکر پندرہ سے زیادہ اخبارات نے کیا۔

۹۔ ۹ر جنوری کو برادرم عبدالسلام میڈسن نے کوپن ہیگن کے ایک ٹیچرز کالج میں اسلام پر تقریر کی اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دیئے

۱۰۔ ۱۵ر جنوری کو ایک سکول اور ایک کلب کا گروپ آیا اسلام پر تقریر کی گئی۔ حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

۱۱۔ ۱۲ر جنوری کو کوپن ہیگن کے ایک سکول Klew Skolen کا گروپ آیا۔ اسلام پر تقریر کی گئی طلبہ کے سوالات کے جواب دیئے اور لٹریچر دیا گیا۔

۱۲۔ ۲۶ر جنوری کو کوپن ہیگن کے ایک سکول Donderskolen کا ایک گروپ آیا اسلام پر تقریر کی گئی سوالات کے جوابات دیئے گئے اور لٹریچر دیا گیا۔

۱۳۔ ۲۹ر جنوری کو سویڈن کے ایک اخبار HALSINGBORG DAG BLADET. کا نمائندہ انٹرویو لینے کے لئے آیا۔ خاکسار سے لمبا انٹرویو لیا۔ پھر دوبارہ خاکسار کی تحریک پر مسجد آیا اور عبدالسلام صاحب میڈسن اور دیگر ڈینش مسلمانوں سے ملاقات کی۔ چند روز بعد اخبار میں انٹرویو کی رپورٹ بہت نمایاں طور پر تصاویر کے ساتھ شائع ہوئی۔

۱۴۔ سویڈن کی ایک طالب علم اپنا تحقیقی مقالہ احمدیت کے عنوان پر لکھ رہی ہے وہ امداد کے لئے آئی اور اس کو علاوہ زبانی معلومات کے بہم پہنچانے کے سلسلہ کا بہت سا لٹریچر دیا گیا۔

۱۵۔ نوجوانوں کی ایک سوسائٹی کا گروپ مورخہ ۲۱/۱ کو مسجد آیا۔ ان کے سامنے اسلام پر تقریر کی گئی سوالات کے جواب دیئے گئے اور سلسلہ کا لٹریچر پڑھنے کو دیا گیا۔

۱۶۔ مشن ہاؤس کے قابل تعمیر حصہ کی اجازت کا کیس میونسپلٹی میں چل رہا ہے اسی ماہ میں آرکیٹکٹ کے ساتھ میونسپلٹی کے افسروں سے ملاقات کی امید ہے انشاء اللہ اجازت مل جائے گی زبانی تو انہوں نے کہہ دیا ہے لیکن تحریر ابھی نہیں ملی۔

۱۷۔ کثرت سے لوگ مسجد دیکھنے اور اسلام پر معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے جن کو علاوہ زبانی تبلیغ کرنے کے سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا۔

۱۸۔ بہت سے افراد اور لائبریریوں کو سلسلہ کا لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا اور خطوط کے جواب دیئے گئے۔

۱۹۔ ناروے میں برادرم نور احمد بولستاد نے بہت سے لوگوں کو زبانی تبلیغ کی اور لٹریچر تقسیم کیا نیز FINMARK زبان میں جو ناروے کے انتہائی شمال میں بولی جاتی ہے اسلام کے متعلق ایک تعارفی تبلیغی پمفلٹ تیار کیا جو انشاء اللہ جلد طبع کروایا جائے گا۔

۲۰۔ خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن نے ایک اتوار کو نصف روز یوم التبلیغ منایا اور ہزاروں اشتہارات تمام شہر کے مختلف مقامات پر گلیوں اور پبلک مقامات پر تقسیم کئے۔

۲۱۔ عید الاضحیٰ کے انتظامات مکمل کئے گئے ایک ہزار اشتہار طبع کروا کے مسلمانوں میں تقسیم کئے گئے۔ دعوت کے سلسلہ میں ڈیوٹیاں لگائی گئیں اور پریس سے رابطہ قائم کیا۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بہترین رنگ میں کام کی توفیق دے اور اپنے فضل سے اعلیٰ نتائج پیدا فرمائے۔

ربوہ میں شعبہ صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام

چھٹا کل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا

ٹورنامنٹ کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمایا

پاکستان کی مشہور ٹیموں اور ملک گیر شہرت کے حامل نامور کھلاڑیوں کی شرکت

ربوہ ۱۳ر مارچ۔ شعبہ صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام کل شام چھٹا کل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمایا۔ آپ نے ٹورنامنٹ کے پہلے روز اس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرمائی۔

اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کی مشہور و معروف ۲۰ ٹیمیں اور ملک گیر شہرت کے حامل نامور کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں۔

افتتاحی تقریب کا آغاز ساڑھے چار بجے تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے کی بعدہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مہمان خصوصی کا تعارف کرانے کے بعد ان سے ٹورنامنٹ کا افتتاح کرنے کی درخواست کی چنانچہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے باقاعدہ افتتاح کا اعلان فرمایا۔

افتتاح کے بعد پہلا میچ ربوہ اے اور واہ کینٹ کے مابین ہوا۔ میچ اول الذکر ٹیم نے ۲۰ پوائنٹس کے مقابلہ میں ۵۰ پوائنٹس سے جیت لیا

یہ ٹورنامنٹ کلب سیکشن اور کالج سیکشن میں کھیلا جا رہا ہے کالج سیکشن کے پہلے میچ میں زمیندارا کالج گجرات کو ٹی آئی کالج ربوہ کے خلاف واک اوور ملا۔ ٹورنامنٹ مزید دو دن جاری رہے گا۔ فائنل مقابلے ۱۴ر مارچ کی شام کو ہوں گے۔

عرفان احمد خان
ناظم اشاعت ٹورنامنٹ کمیٹی

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول

اور انہیں خدائی انعامات کا وارث بنانے کی غرض سے جاری فرمایا تھا۔ آج ایک سو سے زائد معلمین یہ نہایت اہم فریضہ ادا کرنے میں مصروف ہیں اور اس کے بہت خوشکن نتائج رونما ہو رہے ہیں۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ کم از کم دس روپے سالانہ چندہ ادا کر کے وقف جدید کی نہایت اہم اور بابرکت تحریک میں شامل ہو۔ دوست نہ صرف گزشتہ سال کے بقائے ادا کریں بلکہ نئے سال میں جو یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے زیادہ سے زیادہ وعدے لکھوا کر وقف جدید کے بجٹ میں معتد بہ اضافہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ پھر دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی اولادوں کو وقف جدید کے لئے وقف کریں تاکہ اس کے تحت تربیت اور اصلاح و ارشاد کا جو اہم کام انجام پا رہا ہے اس کا سلسلہ جاری رہے۔

درخواستِ دعا

مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل گزشتہ چند روز سے بعارضہ نزلہ و بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴